السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے ایک بچے کو ریڈیو پر بہت خوبصورت آواز کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے سنا جو اس کو بہت اچھی لگی۔ اس وقت وہ عورت حاملہ تھی۔ اس نے کہا کہ اگر میرے ہاں بچہ پیدا ہوا تو میں بھی اسے تعلیم دلواؤں گی تاکہ وہ اس بچے کی طرح پڑھے۔ اس کے ہاں واقعی بچہ پیدا ہوا والحمدللہ! تو کیا اس کی اس خواہش کو نذر قرار دیا جائے گا یا نہیں؟ رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ نذر نہیں ہے اور نہ اس کیلئے یہ لازم ہے کہ وہ بچے کو اس طرح کی تعلیم دلائے کہ وہ اسی بچے کی طرح پڑھے بلکہ اس کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے بچے کو قرآن مجید' شرعی علوم اور دیگر مفید علوم کی اسی طرح تعلیم دلوائے جس طرح اس ملک میں دوسرے مسلمان حاصل کرتے اور اپنے بچوں کو تعلیم دلاتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص554

محدث فتویٰ